



## سوال

(582) میاں بیوی پر سکون زندگی گزار رہے تھے کہ خاوند گھر سے چلا گیا

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

میاں بیوی پر سکون زندگی گزار رہے تھے کہ خاوند گھر سے چلا گیا اور چار سال تک کوئی خبر نہ آئی کہ زندہ ہے یا مردہ؟ چار سال کے بعد عورت نے نئی شادی کر لی۔ اور اب 5 سال بعد پہلا خاوند واپس آ گیا ہے۔ اب بیوی کس خاوند کے پاس رہے؟ نیز مفقود الخبر کی بیوی کتنا انتظار کرے؟

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلوٰۃ والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

امام بخاری رحمہ اللہ نے مفقود الخبر والے باب میں لفظہ والی حدیث پیش فرمائی ہے۔

[ اور ابن السیب نے کہا جب جنگ کے وقت صف سے اگر کوئی شخص گم ہوا تو اس کی بیوی کو ایک سال اس کا انتظار کرنا چاہیے۔ (اور پھر اس کے بعد دوسرا نکاح کرنا چاہیے۔) عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے ایک لونڈی کسی سے خریدی، (اصل مالک قیمت لیے بغیر کہیں چلا گیا اور گم ہو گیا) تو آپ نے اس کے پہلے مالک کو ایک سال تک تلاش کیا، پھر جب وہ نہیں ملا تو (غریبوں کو اس لونڈی کی قیمت میں سے) ایک ایک دو دو درہم دینے لگے اور آپ نے دعا کی کہ: اے اللہ! یہ فلاں کی طرف سے ہے (جو اس کا پہلا مالک تھا اور قیمت لیے بغیر گم ہو گیا تھا۔) پھر اگر وہ (آنے کے بعد) اس صدقہ سے انکار کرے گا (اور قیمت کا مطالبہ کرے گا تو اس کا ثواب) مجھے ملے گا اور لونڈی کی قیمت کی ادائیگی مجھ پر واجب ہوگی۔ ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے کہا کہ اسی طرح تم رستے میں پڑی ہوئی چیز کے ساتھ کیا کرو۔

زہری نے ایسے قیدی کے بارے میں جس کی جائے قیام معلوم ہو، کہا کہ اس کی بیوی دوسرا نکاح نہ کرے اور نہ اس کا مال تقسیم کیا جائے۔ پھر اس کی خبر ملنی بند ہو جائے تو اس کا معاملہ مفقود الخبر کی طرح ہو جاتا ہے۔

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے کھوئی ہوئی بھری کے متعلق سوال کیا گیا تو آپ نے فرمایا کہ: ”اسے پھڑلو، کیونکہ یا وہ تمہاری ہوگی (اگر ایک سال تک اعلان کے بعد اس کا مالک نہ ملا) یا تمہارے کسی بھائی کی ہوگی یا پھر بھیلے کی ہوگی۔“ اور نبی سے اونٹ کا سوال ہوا تو آپ غصہ ہو گئے اور آپ کے دونوں رخسار سرخ ہو گئے۔ اور فرمایا: ”تمہیں اس سے کیا غرض اس کے پاس کھرہیں، اس کے پاس مشکیزہ ہے، جس سے وہ پانی پتا رہے گا اور درخت کے پتے کھاتا رہے گا۔ یہاں تک کہ اس کا مالک اسے پالے گا۔“ اور رستے میں پڑی چیز کا سوال ہوا تو آپ نے فرمایا کہ: ”اس کی رسی اور اس کے ظرف کی پچان کرو اور اس کا ایک سال تک اعلان کرو، پھر اگر کوئی شخص آجائے، جو اسے پچاتا ہو ورنہ اسے اپنے مال کے ساتھ ملا لو۔“ 1



عمر، عثمان، ابن عمر، ابن عباس، ابن مسعود اور متعدد صحابہ رضوان اللہ علیہم اجمعین سے باسانید صحیحہ مروی ہے، ان کو سعید بن منصور اور عبد الرزاق نے نکالا کہ مفقود کی عورت چار برس تک انتظار کرے۔ اگر اس عرصہ تک اس کی خبر نہ معلوم ہو تو اس کی عورت دوسرا نکاح کر لے۔ اگر عورت دوسرا نکاح کر لے، اس کے بعد پہلے خاوند کا حال معلوم ہو کہ وہ زندہ ہے تو پہلے ہی خاوند کی عورت ہوگی۔ اور شعبی نے کہا: دوسرے خاوند سے قاضی اس کو جدا کر دے گا۔ وہ عدت پوری کر کے پھر پہلے خاوند کے پاس رہے۔ [ ۳ ]

۱۴۲۵ھ

1. بخاری کتاب الطلاق باب حکم المفقود فی اہل و مال

## قرآن و حدیث کی روشنی میں احکام و مسائل

جلد 02 ص 488

محدث فتویٰ